KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قرآن کریم
اور
عقیدہ ختم نبوت

مولانا مفتی عبدالسلام قادری

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قرآن کریم اور عقیدہ ختم نبوت

علامہ مفتی محمد عبد السلام قادری

عقیدہ ختم نبوت:

شیخ الاسلام والمسلمین امام الفقہاء والمحدثین اعلیٰ حضرت امام اہل سنت محدث کبیر مجدد اعظم امام احمد رضا قادری حنفی محدث بریلوی نور اللہ مرقدہ' عقیدہ ختم نبوت کے بارے میں رقمطراز ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں نہ تو آپ کے زمانہ میں اور نہ آپ کے بعد کوئی نبی پیدا ہوسکتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصف خاتم النبیین کے یہی معنی ضروریات دینیہ سے ہیں کہ حضور ﷺ سب سے پچھلے نبی ہیں۔ اس معنی کو نا سمجھ لوگوں کا خیال بتانا یا حضور ﷺ کے زمانہ میں یا حضور ﷺ کے بعد کسی اور کو نبوت ملنی واقع یا جائز کہنا کفر ہے۔ (عقائد حقہ اہلسنت وجماعت ص ۹ مطبوعہ جمعیت اشاعت اہلسنت کراچی)

فائدہ۔ قرآن کریم کی متعدد آیات طیبات میں اس عقیدہ کی صراحت موجود ہے جن میں سے چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے۔

عقیدہ ختم نبوت پر قرآنی دلائل:

پہلی آیت مبارکہ:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا (الاحزاب ۴۰)	محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے (ترجمہ کنزالایمان از محدث بریلوی)

توضیح وتشریح۔ اس آیت طیبہ میں اللہ تعالیٰ نے حضور سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیکر آپ ﷺ کے منصب خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ یعنی آخری نبی ہونے کا اعلان فرمادیا ہے۔

خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ کا معنیٰ ومفہوم:

جملہ علماء لغت اور آئمہ مفسرین کا اس پر اجماع ہے کہ اس آیت میں خاتم النبیین کا معنی آخری نبی کے ہیں چنانچہ علامہ راغب اصفہانی متوفی ۵۰۲ھ مفردات القرآن میں لکھتے ہیں! (وخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ) لانه ختم النبوة اى تممها بمجيه (المفردات ص ۱۴۹)

یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں اس لئے کہ آپ نے سلسلہ نبوت کو اپنے تشریف لانے کے ساتھ تمام ومکمل

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

کردیا۔

۲۔عربی لغت کے امام علامہ ابن منظور افریقی متوفی ۷۱۱ھ لسان العرب میں لکھتے ہیں والخاتمُ والخاتم من اسماء النبی ﷺ و فی التنزیل العزیز ولکن رسول اللّٰہ وخَاتَمَ النَّبِیّنَ ای آخرھم۔ (لسان العرب جلد ۴ صفحہ ۲۵)

یعنی خاتم اور خاتم (تا پر زیر ہو یا زبر) دونوں نبی کریم ﷺ کے اسماء میں سے ہیں اور قرآن مجید میں ہے بلکہ وہ اللہ کے رسول اور خَاتَمَ النَّبِیّنَ یعنی تمام انبیاء میں آخری ہیں۔

آگے مزید لکھتے ہیں کہ ومن اسمائہ العاقب ایضاً ومعناہ آخر الانبیاء یعنی آپ کے اسماء مبارکہ میں سے عاقب بھی ہے جس کا معنی ہے نبیوں کا آخر (پیچھے آنے والا) ایضاً۔

علمائے لغت کی طرح جملہ علماء و آئمہ مفسرین متقدمین و متاخرین کے نزدیک بھی اس آیت کریمہ میں خَاتَمَ النَّبِیّنَ کا معنی آخری نبی کے ہیں بطور اختصار صرف چند ایک مستند تفاسیر سے حضرات مفسرین کرام کی تصریحات ذکر کی جاتی ہیں۔

۱۔تفسیر المقیاس عن تفسیر ابن عباس:

ختم اللّٰہ بہ النبین قبلہ فلایکون نبی بعدہ۔

ترجمہ۔اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر پہلے انبیاء کرام کا سلسلہ ختم فرمایا پس کوئی نبی آپ کے بعد نہیں آئے گا۔

۲۔تفسیر طبری از علامہ ابن جریر طبری متوفی (۳۱۰ھ)

وخاتم النبین الذی ختم النبوہ فطبع علیھا فلا تفتح لاحد بعدہ الیٰ قیام الساعۃ۔

ترجمہ۔اور خَاتَمَ النَّبِیّنَ وہ جنہوں نے سلسلہ نبوت ختم فرمادیا اور اس پر مہر ثبت کردی پس قیامت تک آپ ﷺ کے بعد کسی کے لئے نہیں کھولی جائے گی۔

۳۔تفسیر کبیر از امام فخر الدین رازی متوفی (۶۰۶ھ)

(وخَاتَمَ النَّبِیّنَ) وذالک لان النبی الذی یکون بعدہ نبی ان ترک شیاً من النصیحۃ والبیان یستدرکہ من یاتی بعدہ وامامن لا نبی بعدہ یکون اشفق علیٰ امتہ واھدیٰ لھم واجدیٰ اذھو کوالد لولدہ الذی لیس لہ غیرہ من احد (تفسیر کبیر جلد ۱۳ صفحہ ۲۱۵ دار الفکر بیروت)

اور آپ ﷺ تمام نبیوں کے خاتم ہیں یہ اس لئے کہ ایسا نبی جس کے بعد اور کوئی نبی ہو اگر پہلا نبی نصیحت اور بیان سے کچھ چھوڑ جائے تو اسکے بعد آنے والا نبی اسکی تلافی فرمادے گا مگر ایسا کہ جسکے بعد کوئی آنے والا نبی نہ ہو تو وہ اپنی امت پر زیادہ شفیق اور زیادہ رہنمائی فرمانے والا ہوتا ہے اس لئے کہ وہ ایسے والد کی طرح ہوتا ہے جس کے بیٹے کا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اس کے سوا اور کوئی سرپرستی کرنے والا نہ ہو اور اللہ کا فرمان وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا یعنی اللہ کو ہر شے کا علم ہے، اس میں یہ بھی شامل ہے کہ مصطفیٰ ﷺ کے بعد اور کوئی نبی نہیں۔

۴۔ تفسیر قرطبی امام ابوعبداللہ محمد بن احمد الانصاری متوفی (۶۶۸ھ)

(خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ) قال ابن عطية هذه الالفاظ عند جماعة علماء الامة صلفا وخلفا متلقاة على العموم مقتضية نصاً انه لا نبي بعده ﷺ وقرا ابن مسعود من رجالكم ولكن نبيا ختم النبيين (تفسیر قرطبی جلد ۱۴ صفحہ ۱۹۶)

ابن عطیہ کا فرمانا ہے کہ سلفاً وخلفاً یعنی ہر دور کے علماء امت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ الفاظ علی العموم اس کا تقاضا کرتے ہیں کہ از روئے نص حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور حضرت ابن مسعود کی قرات میں ہے۔ من رجالكم ولكن نبيا ختم النبيين بلکہ وہ ایسے نبی ہیں جنہوں نے سلسلہ نبوت ختم کر دیا ہے۔

۵۔ تفسیر البیضاوی علامہ عبداللہ بن عمر بیضاوی متوفی (۶۸۵ھ)

وخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ و آخرهم الذى ختمهم او ختموا به ولا يقدح فيه نزول عيسىٰ بعده انا نزل علىٰ دينه (انوار التنزیل واسرار التاویل جلد ۲ ص ۱۸۲)

خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ یعنی آپ ﷺ انبیاء میں سب سے آخری نبی ہیں جنہوں نے حضرات انبیاء کے سلسلہ نبوت کو ختم کر دیا اور سلسلہ نبوت پر مہر لگا دی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آپ ﷺ کے بعد نازل ہونا آپ کے آخری نبی ہونے میں قادح نہیں اس لئے کہ وہ آپ ﷺ کے مبعوث ہونے سے پہلے منصب نبوت پر فائز ہوئے اب جب وہ نازل ہوں گے تو آپ ﷺ کی شریعت اور دین کے تابع ہوں گے۔

۶۔ تفسیر مدارک علامہ ابوالبرکات احمد بن محمد نسفی متوفی (۷۱۰ھ)

وخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ اى آخرهم يعنى لا ينبا احد بعده وعيسىٰ ممن نبى قبله وحين ينزل ينزل عاملاً علىٰ شريعة محمد كانه بعض امته (مدارک التنزیل جلد ۲ ص ۳۴۷ قدیمی کتب خانہ)

خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ کا معنی ہے کہ حضور ﷺ انبیاء میں آخری نبی ہیں آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں بنایا جائے گا اور جہاں تک عیسیٰ علیہ السلام ہیں تو وہ آپ ﷺ سے پہلے انبیاء کرام میں سے ہیں اور جب ان کا دوبارہ نزول ہوگا تو وہ شریعت محمدی پر عمل پیرا ہوں گے گویا کہ وہ امت محمدی کے ایک فرد کی طرح ہوں گے۔

۷۔ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن بغدادی شافعی متوفی (۷۲۵ھ)

ختم الله به النبوة فلا نبوة بعده اى ولا معه۔

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر نبوت ختم فرما دی اب آپ کے بعد نہ تو کوئی نبوت ہے اور نہ آپ یک نبوت کے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ساتھ کسی طرح کی نبوت میں شرکت وحصہ داری۔

(وکان اللّٰہ بکل شئی علیما)ای دخل فی علمه انه لا نبی بعده کہ اللہ تعالیٰ کو خوب علم ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کسی طرح کا کوئی نبی نہ ہوگا۔

فائدہ۔ گویا مرزا قادیانی کے بالترتیب ظلی بروزی غیر تشریعی اور تشریعی ہر طرح کے نبی ہونے کے باطل دعووں کی نفی وبطلان ثابت ہوا کہ حضور ﷺ کے بعد کسی طرح نہ تو کوئی نبی ہے اور نہ ہی حضور ﷺ کی نبوت میں شرکت۔

۸۔ تفسیر ابن کثیر از امام اسماعیل بن عمر بن کثیر الدمشقی متوفی (۷۷۴ھ)

فهذه الآية نص فی انه لا نبی بعده واذا کان لا نبی بعده فلا رسول بالطريق الاولیٰ والاخری لان مقام الرسالة اخص من مقام النبوة۔ (تفسیر ابن کثیر جلد ۳ ص ۵۱۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

یہ آیت کریمہ اس بارے میں نص ہے کہ حضور سرور کائنات ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں اور جب نبی نہیں آئے گا تو رسول بدرجہ اولیٰ نہیں آئے گا کیونکہ مقام رسالت منصب نبوت سے خاص ہے کہ ہر رسول نبی ہوتا ہے جبکہ ہر نبی رسول نہیں۔

علامہ ابن کثیر اس کے بعد حضور ﷺ کی ختم نبوت پر بہت سی احادیث ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ فقد اخبر اللّٰہ فی کتابه ورسوله صلی اللّٰہ علیه وسلم فی السنة المتواترة عنه انه لا نبی بعده لیعلموا ان کل من ادعیٰ هذا المقام بعده فهو کذاب افاک دجال ضال مضل یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی کتاب میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنت متواترہ میں بتا دیا ہے کہ حضور ﷺ کے بعد اس مقام ومنصب یعنی نبوت کا جو شخص بھی دعویٰ کریگا وہ کذاب وجھوٹا ہے دجال وگمراہ ہے اور دوسروں کو گمراہ کرنے والا ہے۔

۹۔ تفسیر جلالین امام جلال الدین سیوطی (متوفی ۹۱۱ھ)

(وکان اللّٰہ بکل شئی علیما) بان لا نبی بعده واذا نزل السید عیسیٰ یحکم بشریعته۔

ترجمہ۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے اور یہ کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور جب سیدنا عیسیٰ علیہ السلام آسمانوں سے اتریں گے تو آپ ﷺ کی شریعت کی پیروی کریں گے۔ (تفسیر جلالین ص ۳۵۵)

۱۰۔ تفسیر ابوسعود علامہ ابوالسعود محمد بن محمد حنفی متوفی (۹۸۲ھ)

وخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ای کان اخرهم الذی ختموا به یعنی آپ ﷺ آخر الانبیاء ہیں جن پر سلسلہ نبوت ختم کر دیا گیا

۔

۱۱۔ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ ملا احمد جیون جونپوری متوفی (۱۱۳۰ھ)

هذه الاية فی القرآن تدل علیٰ ختم النبوة صریحاً وخاتم النبین ای لم یبعث بعده نبی قط ویختم

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

به ابواب النبوة ويغلق الىٰ يوم القيمة (ملخصاً) ۔

یہ آیت قرآن حضور ﷺ کی ختم نبوت پر صراحۃً دلالت کرتی ہے اور خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ کے معنی یہ ہیں کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی مبعوث نہیں ہوگا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہی قیامت تک نبوت کے تمام دروزے بند کر دیئے گئے ہیں۔(التفسیرات الاحمدیہ صفحہ ۶۲۳ مکتبہ المحرم لاہور)

۱۲۔تفسیر روح البیان از علامہ اسمٰعیل حقی قدس سرہ الحریر متوفی (۱۱۳۷ھ)

قال اهل السنته والجماعة لا نبی بعد نبينا لقوله تعالىٰ ولكن رسول الله وخاتم النبين وقوله عليه السلام لا نبی بعدی و من قال بعد نبينانبی يكفر لانه انكر النص و كذالك اوشك فيه لان الحجة تبين الحق من الباطل و من ادعى النبوة بعد محمد لا يكون دعواه الاباطلاً۔(تفسیر روح البیان جلد ۷ ص ۱۸۸ الریاض)

ترجمہ۔اہل سنت وجماعت کا متفقہ قول وعقیدہ ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ وسلم کے بعد اب کوئی نبی نہیں آئے گا اس لئے کہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ بلکہ وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں اور خود حضور ﷺ نے ارشاد فرمادیا کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں اب جو شخص کہے کہ ہمارے نبی کے بعد بھی کوئی نبی ہے تو اسے کافر قرار دیا جائے گا کیونکہ اس نے نص کا انکار کیا اسی طرح جو اس میں شک کرے وہ بھی کافر ہے کیونکہ دلیل نے حق کو باطل سے الگ کر دیا ہے اور جس نے بھی حضور ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کیا تو اس کا دعویٰ یقیناً باطل ہوگا۔

۱۳۔تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ متوفی (۱۲۲۵ھ)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ہیں۔

عاصم نے لفظ خاتم کو اسم ہونے کی بنا پر تا مفتوحہ کے ساتھ پڑھا ہے اس کا معنی آخر ہے اور باقیوں نے فاعل کرنے کے وزن پر تا کو مکسور پڑھا ہے اس کا معنی ہے ختم کرنے والا مفہوم یہ ہے کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔(تفسیر مظہری جلد ۷ صفحہ ۴۹۶)

۱۴۔تفسیر روح المعانی از علامہ سید محمود احمد آلوسی بغدادی متوفی (۱۲۷۰ھ)

والمراد بالنبی هو اعم من الرسول فيلزم من كونه صلى الله عليه وسلم خاتم النبين كونه خاتم المرسلين والمراد بكونه عليه السلام خاتمهم انقطاع حدوث وصف النبوة فی احد من الثقلين بعد تحليه عليه الصلوٰة والسلام۔

یعنی لفظ نبی بنسبت رسول کے عام ہے پس آپ ﷺ کے خاتم النبیین ہونے سے خاتم المرسلین ہونا بھی لازم ہو جاتا ہے کہ آپ خاتم المرسلین بھی ہیں اور آپ ﷺ کے خاتم النبیین والمرسلین ہونے سے مراد یہ ہے کہ آپ کے اس

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

منصب پر فائز ہونے کے بعد جن وانس میں سے ہر کسی کیلئے وصف نبوت ورسالت پر فائز ہونا منقطع ہوگیا ہے مزید فرماتے ہیں کہ وکونه خاتم النبین مما نطق به الکتاب و صدقت به السنة واجمعت علیه الامة فیکفر مدعی خلافه ویقتل ان اصر ۔

یعنی حضور ﷺ کا آخری نبی ہونا ان حقائق میں سے ہے جسکی وضاحت قرآن نے کردی ہے اور جس پر حدیث نے صاف صاف اور واضح تصریح کی اور امت کا اس پر اجماع ہے اس لئے اس کے خلاف دعوٰی کرنے والا کافر قرار دیا جائے گا اور اگر توبہ نہ کی تو قتل کردیا جائے گا۔

فائدہ۔ان عبارات میں سے جہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے کی وضاحت ہوگئی وہاں منکرین ختم نبوت کے بارے میں شرعی حکم بھی واضح ہوا چونکہ مرزا غلام احمد قادیانی نے قرآن وسنت اور اجماع امت کے خلاف دعوٰی نبوت کیا جیسا کہ اسکی کتابوں میں جابجا موجود ہے اور مرزائیوں نے اسکے اس باطل دعوٰی کی تصدیق کی جسکی بنا پر دائرہ اسلام سے خارج ومرتد قرار پائے اور مرتد کی سزا اسلام میں اسکا واجب القتل ہونا ہے۔

۱۵۔تفسیر خزائن العرفان از صدر الافاضل سید نعیم الدین مراد آبادی متوفی (۱۳۶۷)

زیر آیت وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ کے تحت رقم طراز ہیں کہ یعنی آخر الانبیاء کہ نبوت آپ پر ختم ہوگئی آپ کی نبوت کے بعد کسی کو نبوت نہیں مل سکتی حتیٰ کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے تو اگرچہ نبوت پہلے پا چکے ہیں مگر نزول کے بعد شریعت محمدیہ پر عامل ہوں گے اور اسی شریعت پر حکم کریں گے اور آپ ہی کے قبلہ یعنی کعبہ معظمہ کی طرف نماز پڑھیں گے حضور کا آخری الانبیاء ہونا قطعی ہے نص قرآنی بھی اس میں وارد ہے اور صحاح کی بکثرت احادیث جو حد تواتر تک پہنچتی ہیں ان سب سے ثابت ہے کہ حضور ﷺ سب سے پچھلے نبی ہیں آپ کے بعد کوئی نبی ہونے والا نہیں جو حضور ﷺ کی نبوت کے بعد کسی اور کو نبوت ملنا ممکن جانے وہ ختم نبوت کا منکر اور کافر خارج از اسلام ہے۔(تفسیر خزائن العرفان)

۱۶۔تفسیر نور العرفان از مفسر شہیر حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی متوفی (۱۳۹۱ھ)

اس آیت سے معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں بن سکتا جواب کسی نبی کا آنا یا اس کا امکان مانے تو وہ مرتد ہے جیسے لا الہ الا اللہ سے معلوم ہوا کہ خدا کے بعد کوئی معبود نہیں ہوسکتا ایسے ہی لا نبی بعدی سے معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں بن سکتا یہ دونوں ایک درجہ کے محال ہیں اسی طرح حضور کے زمانے میں کوئی نبی نہ تھا نہ ہوسکتا تھا کیونکہ خاتم النبین وہ جو سب نبیوں سے پیچھے ہو (تفسیر نور العرفان صفحہ ۶۷۵)

دوسری آیت مبارکہ:

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ط قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ط قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ط قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ O (سورۃ ال عمران:۸۱)

اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں پر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور بر ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اسکی مدد کرنا فرمایا کیوں تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا فرمایا تو ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں آپ تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں تو جو کوئی اس کے بعد پھرے تو وہی فاسق ہیں۔ (کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن)

اس آیت کریمہ کے لفظ میثاق النبیین سے معلوم ہوا کہ جس عہد و پیمان کا ذکر اس جگہ کیا جا رہا ہے وہ ان تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے تھا جنہوں نے کتاب و حکمت لیکر نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل مبعوث ہونا تھا اور ان سب کے بعد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے تشریف لانا تھا کہ آیت کریمہ میں ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ میں لفظ ثم تراخی اور بعدیت پر دلالت کرتا ہے اور جس رسول ﷺ کے سب کے بعد آنے کا ذکر کیا گیا ہے ان سے مراد بالاتفاق مفسرین حضور ﷺ کی ذات گرامی ہے تفسیر ابن کثیر میں اسی آیت کے تحت حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر نبی سے عہد لیا کہ اس کی زندگی میں اگر اللہ تعالیٰ اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجے تو اس پر فرض ہے کہ وہ آپ پر ایمان لائے اور آپ کی مدد کرے اور اپنی امت کو بھی وہ یہی تلقین کرے کہ وہ بھی حضور ﷺ پر ایمان لائے اور آپ کی مدد کرے۔

معلوم ہوا کہ آیت کریمہ میں رسول ﷺ سے مراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جنہوں نے تمام انبیاء کے بعد تشریف لانا ہے جنکی ایک شان اور صفت یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ کہ اے گروہ انبیاء وہ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تمہارے کتابوں ونبیوں کی تصدیق فرمائے گا۔ گویا ان انبیاء کرام سے جس پیغمبر اعظم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے اور انکی مدد کرنے کا عہد لیا گیا وہ ان سب کی نبیوں، رسالتوں اور انکی کتابوں کی تصدیق کرنے کی وجہ سے مصدق ہوگا اور یہ بات ظاہر ہے کہ مصدق وہی ہوسکتا ہے جو سب کے بعد تشریف لائے اور جنکی انہوں نے تصدیق کرنی ہے وہ ان سے پہلے تشریف لا چکے ہوں۔

گویا یہ آیت کریمہ کئی اعتبارات سے حضور ﷺ کی ختم نبوت پر مبین دلیل ہے تفسیر نور العرفان میں اسی آیت کے تحت حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس سے دو مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ یہ عہد صرف حضور ﷺ کیلئے لیا گیا کیونکہ تمام کتب اور انبیاء کی تصدیق سب سے آخری نبی ہی کرسکتا ہے وہ حضور ﷺ ہی ہیں دوسرے یہ کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی کوئی کتاب نہیں آسکتی کیونکہ حضور ﷺ مصدق ہیں کسی نبی کے مبشر نہیں تصدیق پچھلوں کی ہوئی ہے اور بشارت اگلوں کی (تفسیر نور العرفان صفحہ ۹۴)

تیسری آیت مبارکہ:

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا (المائدہ ۳)	اور آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کردیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کردی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا (کنز الایمان)

تکمیل دین سے مراد قیامت تک اس دین وشریعت کا باقی رہنا ہے چنانچہ تفسیر خازن میں اس آیت کے تحت درج ہے کہ!

قیل اکمال الدین لهذه الامة انه لا یزول ولا ینسخ وان شریعتهم باقیة الیٰ یوم القیمة۔

یعنی کہا گیا ہے کہ اس امت کیلئے دین کی تکمیل سے مراد یہ ہے کہ یہ دین نہ مٹے گا اور نہ ہی منسوخ ہوگا اور انکی شریعت قیامت تک باقی رہے گی۔

علامہ ابن کثیر اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ اس امت پر اللہ تعالیٰ کا یہ سب سے عظیم انعام ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ان کا دین مکمل کردیا۔

فلا یحتاجون الیٰ دین غیره ولا الیٰ نبی غیر نبیهم صلوات الله وسلامه علیه ولهذا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

جعله الله تعالیٰ خاتم الانبیاء و بعثه الیٰ الانس و الجن.

کہ اب وہ کسی دوسرے دین کے محتاج نہیں اور نہ ہی اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کسی دوسرے نبی کے محتاج ہیں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انبیاء کا خاتمہ بنایا اور انہیں جن وانس کی طرف مبعوث فرمایا۔

فائدہ۔ تکمیل دین اور شریعت محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا قیامت تک کیلئے باقی رہنا اور کسی جدید دین وشریعت سے منسوخ نہ ہونا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی اور دین اسلام کے کامل وآخری دین ہونے پر یہ آیت کریمہ بین دلیل ہے اور یہ بھی کہ آپ ﷺ کے بعد کسی جدید نبی اور نئی شریعت کا آنا ناممکن ومحال ہے۔

اگر کوئی حضور علیہ السلام کے بعد کسی دوسرے کو نبی کہے یا خود دعویٰ نبوت اور اپنے پر نزول وحی کا دعویٰ کرے تو وہ تکمیل دین کا منکر اور جدید نبی کی ضرورت کے قائل ہو کر اس نص قطعی کا انکار کرنے کی بنا پر مرتد اور خارج از اسلام قرار پائے گا چنانچہ تفسیر نور العرفان میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں بن سکتا کیونکہ دین کامل ہو چکا سورج نکل آنے پر چراغ کی ضرورت نہیں لہذا قادیانی بے دین ہیں (نور العرفان صفحہ ۱۷۵)

چوتھی آیت مبارکہ:

قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعًا (اعراف ۱۵۸)

تم فرماؤ اے لوگوں میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول ہوں (کنز الایمان)

وضاحت:

اس آیت کریمہ سے ثابت ہوا کہ حضور ﷺ تمام انسانیت کی طرف اللہ کے رسول بنکر تشریف لائے اور یہ کہ آپ ﷺ کی رسالت سے مخلوقات کا کوئی فرد خارج نہیں چنانچہ امام فخر الدین رازی اس آیت کے تحت رقمطراز ہیں کہ!

هذه الآية تدل علیٰ ان محمداً علیه الصلوٰة والسلام مبعوث الیٰ جمیع الخلق.

یہ آیت اس پر دلالت کرتی ہے کہ حضور ﷺ تمام مخلوق کی طرف رسول بن کر مبعوث ہوئے (تفسیر کبیر جلد ۱۵ صفحہ ۲۶)

بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فرمایا ارسلت الی الخلق کافۃ ۔یعنی میں تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا ہوں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو تمام انبیاء کرام اور ملائکہ عظام سے افضل کیا حاضرین نے انبیاء پر وجہ تفضیل پوچھی فرمایا! اللہ تعالیٰ نے اور رسولوں کے لئے فرمایا۔ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ ۔یعنی ہم نے نہ بھیجا کوئی رسول مگر ساتھ زبان اس قوم کے اور محمد ﷺ سے فرمایا ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رسول سب لوگوں کیلئے تو حضور کو تمام جن وانس کا رسول بنایا (جامع الاحادیث)

اعلیٰ حضرت مجدد اعظم امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں کہ علماء فرماتے ہیں رسالت والا کا تمام جن وانس کو شامل ہونا اجماعی ہے اور محققین کے نزدیک ملائکہ کو بھی شامل بلکہ تحقیق یہ ہے کہ حجر وشجر، ارض وسماء، جبال وبحار تمام ماسوی اللہ اس کے احاطہ خامہ ودائرہ نامہ میں داخل اور خود قرآن عظیم میں لفظ عالمین اور روایت صحیح مسلم میں لفظ خلق وہ بھی موکد بکلمہ کافۃ اس مطلب پر احسن الدلائل (جلی الیقین)

فائدہ۔ مذکورہ آیت کریمہ اور اسکی تفسیر میں احادیث مبارکہ واقوال علماء سے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ کی رسالت قیامت تک کے لئے تمام مخلوقات کو عام ہے جو آپ کے خاتم النبیین ہونے پر واضح وبین دلیل ہے۔

پانچویں آیت مبارکہ:

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا۔(سورہ سبا:۲۸)

اور اے محبوب ہم نے تم کو نہ بھیجا مگر ایسی رسالت سے جو تمام آدمیوں کو گھیرنے والی ہے خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا (کنزالایمان)

معلوم ہوا آپ ﷺ تمام لوگوں کیلئے رسول بشیر ونذیر بنا کر بھیجے گئے ہیں اگر آپ ﷺ کے بعد کسی رسول کا آنا واقع یا ممکن سمجھا جائے تو پھر آپ سب کے لئے رسول نہیں رہیں گے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی ارشاد فرمایا انا رسول ادرک حیاً ومن یولد بعدی (کنزالعمال جلد ۶ صفحہ ۱۱۱)

یعنی میں ہر اس آدمی کی طرف رسول بن کر آیا ہوں جو زندہ ہے اور جو میرے بعد پیدا ہوگا ایک دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا بعثت الیٰ الاحمر والاسود مجھے سرخ وسیاہ تمام کے لئے مبعوث کیا گیا ہے (کتاب الشفا جلد ۱ صفحہ ۲۵)

چھٹی آیت مبارکہ:

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ	بڑی برکت والا ہے وہ جس نے اتارا
عَلٰى عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ	قرآن اپنے بندہ پر جو سارے جہاں کو
نَذِیْرًا (الفرقان:۱)	ڈر سنانے والا ہو۔ (کنز الایمان)

وضاحت۔ جب آپ ﷺ کو تمام جہانوں کو ڈر سنانے والا بنا کر بھیج دیا گیا تو اب کسی جدید نبی اور نذیر کی ضرورت نہ رہی کہ اسکی نبوت کو تسلیم کیا جائے چاہے مرزا قادیانی ہو یا کوئی اور وگرنہ ان آیات قرآنیہ کی تکذیب لازم اور حضور ﷺ کے بعد کسی بھی شخص کو نبی ماننے والا مرتد اور اسکے لئے کفر ثابت بلکہ ممکن جاننے والے کیلئے بھی یہ حکم نافذ ہوگا۔

ساتویں آیت مبارکہ:

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً	اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت
لِّلْعٰلَمِیْنَ (الانبیاء آیت ۱۰۷)	سارے جہانوں کیلئے (کنز الایمان)

وضاحت:

جس طرح اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (الفاتحہ آیت) فرما کر جملہ عالمین کیلئے اپنے رب ہونے کا اعلان فرما دیا کہ اب اگر کوئی اللہ کی ربوبیت کو زمان و مکان کے ساتھ مقید مانے یا اسکی ربوبیت کے ساتھ کسی اور کو رب مانے یا اسکی ربوبیت علی العٰلمین کا انکار کرے تو وہ کافر و دائرہ اسلام سے خارج ہے اور قرآن کریم کو اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ (التکویر ۲۷) کہہ کر جملہ عالمین کیلئے اسے نصیحت و بھلائی قرار دیا جسکا انکار آیت قرآنیہ کا انکار ہے اور کعبہ اللہ کو مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ (آل عمران ۹۶) کہہ کر تمام عالمین کیلئے مرکز رشد و ہدایت اور مرجع العالمین قرار دیا اس طرح آپ ﷺ کو بھی جملہ عالمین کیلئے رحمت قرار دیکر مبعوث فرما دیا جو آپ ﷺ کی نبوت کے عالمگیر ہونے پر واضح دلیل ہے اب اگر کوئی آپ ﷺ کے رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اور خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ کے مناصب عالیہ پر فائز ہونے کے بعد کسی دیگر شخص کو نبی رسول تسلیم کرے یا ان مناصب میں آپ کے ساتھ کسی دوسرے کو حصہ دار و شریک ٹھہرائے تو وہ کافر اور مشرک فی الرسالت کی بنا پر دائرہ اسلام سے خارج ہے جیسا کہ مرزائی کہ مرزا قادیانی کی نبوت کے دعویدار ہو کر کافر ہوئے۔

آٹھویں آیت مبارکہ:

وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ	اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ (البقرہ:۴)۔ محبوب تمہاری طرف اترا اور جو تم سے پہلے (کنز الایمان)۔

وضاحت۔ یہاں اور اس مفہوم کی دیگر کئی ایک آیات طیبات میں وحی کی دو قسموں کا ذکر ہے۔

نمبر ۱۔ وحی کی وہ قسم جس کا نزول آپ ﷺ پر ہوا۔

نمبر ۲۔ اور وہ وحی جس کا نزول آپ ﷺ سے پہلے ہوا اور فلاح یافتہ لوگوں کی یہ صفت بیان فرمائی گئی کہ وہ وحی کی ان دونوں قسموں پر ایمان لاتے ہیں اس پر بھی جو حضور ﷺ پر نازل ہوئی اور اس پر بھی جس کا نزول حضور ﷺ سے قبل انبیاء کرام پر ہوا انہیں پر ایمان لانے والا مومن ہے جبکہ آپ کے بعد کسی طرح کی وحی کے نزول کا ذکر نہ کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ کے بعد نہ تو کسی نبی نے آنا ہے اور نہ ہی اس پر وحی کا نزول ہونا ہے اگر ایسا ہونا ہوتا تو بعد میں آنے والی وحی پر بھی ایمان لانے کا ذکر کر دیا جاتا یہی وجہ ہے کہ علمائے کرام فرماتے ہیں کہ من اعتقد وحیا بعد محمد ﷺ کفر باجماع المسلمین یعنی جو کوئی حضور ﷺ کے بعد وحی کا اعتقاد رکھے وہ باجماع مسلمین کافر ہے۔ (خاتم المرسلین بحوالہ فتاویٰ ابن حجر مکی)

اس مفہوم کی چند دیگر آیات کریمہ۔ وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ (سورہ زمر ۶۵) اور بے شک وحی کی گئی تمہاری طرف اور تم سے اگلوں کی طرف۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْکِتٰبِ الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَالْکِتٰبِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ (سورۃ النساء ۱۳۶)

اے ایمان والو ایمان رکھو اللہ اور اللہ کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اپنے اس رسول پر اتاری اور اس کتاب پر جو پہلے اتاری۔

کَذٰلِکَ یُوْحِیْ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (شوریٰ آیت ۳)

یوں ہی وحی فرماتا ہے تمہاری طرف اور تم سے اگلوں کی طرف اللہ عزت و حکمت والا ہے۔

لٰکِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ (سورۃ النساء:۱۶۲)

ہاں جو ان میں علم میں پکے اور ایمان والے ہیں وہ ایمان لاتے ہیں اس پر جو اے محبوب تمہاری طرف اترا اور جو تم سے پہلے اترا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فائدہ۔ نہ تو آپ ﷺ کے بعد کسی نبی نے آنا ہے اور نہ ہی اس پر وحی کا نزول ہونا ہے کہ جس پر ایمان لانا واجب ہو اگر ایسا ہونا ہوتا تو عبد کی وحی پر ایمان لانے کا ذکر کر دیا جاتا جبکہ اس قرآنی عقیدہ کے برعکس مرزائیوں نے مرزا قادیانی پر نزول وحی کا اعتقاد کر کے اور اس پر ایمان نہ لانے والے جملہ مسلمانوں کو کافر اور دائرہ اسلام سے خارج قرار دیکر اپنے لئے راہ جہنم اختیار کر لی ہے۔

چنانچہ مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ!

۱) خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک وہ شخص کہ میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں (ارشاد مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ رسالہ الذکر الحکیم نمبر ۴ صفحہ ۲۴ واخبار الفضل مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۳۵ء) بحوالہ قادیانی مذہب)۔

میاں محمود احمد خلیفہ قادیانی لکھتا ہے کہ!

۲) کُل جو مسلمان حضرت مسیح موعود کی (مرزا قادیانی) بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ وہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ (آئینہ صداقت ص ۳۵ مصنفہ میاں محمود احمد خلیفہ قادیانی)

مرزا بشیر احمد قادیانی لکھتا ہے کہ!

۳) ہر ایسا شخص جو موسیٰ کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا یا عیسیٰ کو تو مانتا ہے مگر محمد کو نہیں مانتا یا محمد کو مانتا ہے مگر مسیح موعود (مرزا) کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے کارج ہے۔ (کلمۃ الفصل مصنفہ صاحبزادہ بشیر احمد قادیانی بحوالہ (قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ ص ۴۷۹)

نویں آیت مبارکہ:

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ — اور محمد تو ایک رسول ہیں اس سے پہلے

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ (آل عمران:۱۴۴) — اور رسول ہو چکے۔ (کنز الایمان)

قرآن کریم کی یہ اور دیگر بہت سی آیات کریمہ ایسی ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ اور آپ سے پہلے انبیاء کرام کا ذکر فرمایا ہے جبکہ آپ ﷺ کے بعد کسی نبی کا ذکر نہیں کیا گیا۔ مثلاً

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ (الانبیاء:۲۵)۔ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول نہ بھیجا۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (الفرقان:۲۰) اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول بھیجے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ (الحج:۵۲) ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول یا نبی بھیجے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَاسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رُّسُلِنَا (زخرف:۴۵) ان سے پوچھو جو ہم نے تم سے پہلے رسول بھیجے۔

اس مفہوم کی بہت سی آیات مبارکہ قرآن مجید میں موجود ہیں جسمیں حضور ﷺ کی رسالت کے ذکر کیساتھ پہلے رسولوں کا ذکر اشارۃً بھی حضور ﷺ کے بعد آنے والے کسی رسول و نبی کا ذکر ہو کہ جس پر ایمان لانا لازم اور انکار موجب کفر ہو گویا قرآن مجید کا یہ اسلوب حضور ﷺ کے خاتم النبیین ہونے پر زبردست دلیل ہے۔

دسویں آیت مبارکہ:

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ	تو کاہے کے انتظار میں مگر قیامت کے
تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَآءَ	کہ ان پر اچانک آئے۔(کنز
اَشْرَاطُهَا (محمد:۱۸)	الایمان)

وضاحت: تفسیر ابن کثیر میں ہے کہ!

فبعثة رسول الله من اشراط	رسول اللہ ﷺ کا مبعوث ہونا علامات
الساعة لانه خاتم الرسل الذی	قیامت میں سے ہے اسلیے کہ آپ
اکمل الله به الدین واقام به	خاتم الرسل ہیں جنکے ذریعے حجت قائم
الحجة علی العلمین.	فرمادی۔

بخاری شریف میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا!

بعثت انا والساعة کھاتین (صحیح بخاری ج۲ ص۹۶۳ کتاب الرقاق) یعنی میں اور قیامت دو انگلیوں کی طرح بھیجے گئے ہیں۔یعنی جسطرح دو انگلیاں (انگشت شہادت اور درمیانی انگلی) آپس میں ملی ہیں جنکے درمیان تیسری کوئی چیز اور فاصلہ نہیں اسی طرح میرے بعد بغیر کسی نئے نبی اور اُمت کے متصل قیامت قائم ہو جائے گی معلوم ہوا حضور سرورِ کائنات ﷺ کے بعد قیامت تک کوئی جدید نبی نہیں آئے گا اور نہ ہی کوئی اُمت۔

نوٹ: تلک عشرۃ کاملۃ قرآن مجید کی اسکے علاوہ بھی بہت سی آیات کریمہ ہیں جن سے رسول اکرم ﷺ کے آخری نبی ہونے پر استدلال کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆ ☆☆☆☆ ☆☆☆☆

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar